www.ShiaPen.com

Edition: 1.0
Dated: 11-10-2013

ناصبی عقائد

ابتدایہ

وہ حضرات جو انٹرنیٹ پر بحث و مباحثوں میں دلچسپی رکھتے ہیں انہیں انہیں بخوبی علم ہوگا کہ بدنامِ زمانہ منافرت و دہشت پسند تنظیم انجمنِ سپاہِ صحابہ (ASS) کی ویب سائٹ پرایک فہرست موجود ہے جس میں انہوں نے مبینہ طور پر شیعہ مسلک کی کتابوں سے حوالاجات کو اپنی زبانی ایک جملے میں پیش کردیا ہے۔ اس متعلق یہ بات ذہن میں رہے کہ:

1- اکثر حوالاجات تو شیعہ مسلک کی بنیادی و معتبر و مستند کتابوں سے پیش کیئے ہی نہیں گئے بلکہ کسی گمنام یا غیر معروف مصنف کی کتابیں استعمال کی گئی ہیں۔

2- اور پھر اکثر جگہ پھر نواصب نے اپنے اسلاف کی روش کو اپناتے ہوئے جھوٹ کا سہارا لیا ہے اور وہ بات لکھی ہے جو کتاب میں ان الفاظ کے ساتھ موجود ہی نہیں۔ مثال کے طور پر ہمارے کان یہ سن سن کر ہلکان ہوگئے کہ اصول الکافی میں درج ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے لیکن یہ بے غیرت لوگ آج تک لفظ "جھوٹ" اس مخصوص حوالہ میں نہیں دکھا سکے۔ اسی طرح اگر کتاب میں دراصل لکھا ہے کہ تقیہ کرنا جائز ہے تو یہ دھوکہ باز نواصب سرخی لگاتے ہیں کہ "جھوٹ بولنا جائز ہے" اور اگر لکھا ہو کہ متعہ جائز ہے تو سرخی لگتی ہے کہ "زنا جائز ہے"۔

3- اور پھر بعض حوالاجات میں تو کوئی ایسی بات درج ہی نہیں جو کہ متنازع یا اختلافی ہو یا ان نواصب کے عقیدہ کے خلاف ہو لیکن پھر بھی ان احمقوں نے اس قسم کے حوالاجات کے ساتھ "نعوذ باللہ" لکھ دیا ہے تاکہ سادہ لو مسلمانوں کے دلوں میں شیعہ مخالف جذبات پیدا کرسکیں اور انہیں یہ بات باور کراسکیں کہ اس میں تو کوئی بہت بری بات لکھی ہے۔

نواصب کی جانب سے تیار کردہ یہ فہرست اکثر و بیشتر مختلف ویب سائٹس پر کاپی پیسٹ کردی جاتی اور سپاہِ یزید کی نئی پود تو خصوصاً اس فہرست کو پسند کرتی ہے۔ اس وجہ سے ہم نے فیصلہ کیا کہ اسی طرح کہ ایک عدد فہرست نواصب کی خدمت میں بھی پیش کردی جائے جو ہم ذیل میں درج کررہے ہیں۔ اور چونکہ یہ فہرست ان شیعہ و سنی برادران کے لیئے نہیں جو سنجیدہ گفتگو کرنے کے حامی ہیں اور یہ محض ان نواصب کی لیئے ہی ہے جو بڑے ذوق و شوق سے اور شیعہ حضرات کو نیچا دکھانے کی غرض سے اس فہرست کا سہارا لیتے ہیں جو سپاہِ صحابہ کی ویب سائٹ پر موجود ہے اس لیئے ہم نے بھی اپنی فہرست بالکل انہی بنیادوں، خصوصیات اور روش پرتیار کردی ہے جیسا کہ نواصب نے کیا ہے یعنی ان کی لغت کے مطابق متعہ زنا اور تقیہ جھوٹ ہوگیا۔

نواصب کی کتابوں سے رنگین حوالاجات

- اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے (نعوذ باللہ)۔
فتاویٰ رشیدیہ از مولانا رشید احمد گنگوہی، ص 237

- اللہ تعالیٰ کی ٹانگ جہنم میں ہوگی (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 1008 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- تمام شر اور گناہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہیں (نعوذ باللہ)۔
مسند ابو حنیفہ، ص 152

- انسان زنا اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے (نعوذ باللہ)۔
تاریخ خلفاء، ص 98 (نفیس اکیڈمی، کراچی)۔

- اللہ تعالیٰ اپنے تخت پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ پر بیٹھتا ہے (نعوذ باللہ)۔
تفسیر طبری، ج 20 ص 467 سورہ 5 آیت 5

- اللہ تعالٰی حسد کرتا ہے (نعوذ باللہ)۔
صفات اللہ، از علوی بن عبدالقادر السقاف، ص 267 (سعودی عرب)

- اللہ تعالیٰ اور انسان میں صرف دو صفات کا ہی فرق ہے (نعوذ باللہ)۔
العواصم من القواصم، از قاضی ابو بکر ابن عربی، ص 209

- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنے ہاتھ اور چھاتی سے پیدا کیا ہے (نعوذ باللہ)۔
اسنۃ، از عبداللہ احمد بن حنبل، ص 190

- اللہ تعالیٰ مچھر پر بیٹھ کر سفر کرسکتا ہے (نعوذ باللہ)۔
عقائد اسلف از امام دارمی، ص 443

- یہ بات صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ جاگنگ بھی کرتا ہے (نعوذ باللہ)۔
1۔ فتاویٰ العقیدہ، از امام ابن عثیمین، ص 112
2۔ صفات اللہ، ازعلوی بن عبدالقادر السقاف، ص 360 (سعودی عرب)

- یہ بات قرآن و سنت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کو شرم آتی ہے (نعوذ باللہ)۔
صفات اللہ، ازعلوی بن عبدالقادر السقاف، ص 147 (سعودی عرب)

- یہ بات قرآن و سنت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ دھوکہ دیتا ہے (نعوذ باللہ)۔
صفات اللہ، ازعلوی بن عبدالقادر الالسقاف، ص 152 (سعودی عرب)

- یہ بات صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کمر اور کولہے ہیں (نعوذ باللہ)۔
صفات اللہ، ازعلوی بن عبدالقادر السقاف، ص 125 (سعودی عرب)

- اللہ تعالٰی جب رحمت کی بات کرتا ہو تو فارسی میں کرتا ہے اور عذاب کی بات کرتا ہے تو عربی میں کرتا ہے (نعوذ باللہ)۔
تفسیر روح البیان از امام اسماعیل حقی ج 10 ص 480

- قرآنی آیات حضرت عمر کی ذاتی رائے کی تائید میں نازل ہوا (نعوذ باللہ)۔
تاریخ خلفاء، ص 125 (نفیس اکیڈمی، کراچی)۔

- قرآن کو پیشاب سے لکھنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
فتاوی قٰاضی خان، ج 4 ص 780 (نولکشور)۔

- حضرت عبداللہ ابن عمر نے فرمایا ہے کہ قران کا اکثر حصہ تو کھو گیا (نعوذ باللہ)۔
تفسیر در المنثور، ج 1 ص 104

- قرآن میں تحریف کی گئی ہے (نعوذ باللہ)۔
فیض الباری شرح صحیح بخاری، ج 3 ص 395

- امام ِاہل ِسنت عبدالوہاب شعرانی نے فرمایا کہ اگر انہیں یہ خوف نہ ہوتا کہ کمزور دلوں میں گمراہی پیدا ہوجائےگی تو میں ان تمام آیات کو بیان کردیتا جو حضرت عثمان کے مرتب کردہ قرآن سے ضائع ہوگئی ہیں (نعوذ باللہ)۔

یواقیت والجواہر، ج 1 ص 143

- اللہ تعالیٰ نے امام ِاہل ِسنت حمزہ زیات کے خواب میں آکر قرآن میں موجود غلطیاں درست کروایئں۔

یواقیت والجواہر، ج 1 ص 110

- صحابی عبداللہ ابن مسعود کا عقیدہ تھا کہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس قرآن مجید کا حصہ نہیں (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری ، کتاب التفسیر، ج 2 ص 1088 رقم 2080 (مکتبہ رحمانیہ لاہور)۔

- حضرت عائشہ سورہ بقرہ کی آیت 238 میں دیگر الفاظ لکھنے اور پڑھنے کا عقیدہ رکھتی تھیں جو الفاظ آج قرآن میں موجود ہیں (نعوذ باللہ)۔

صحیح مسلم، ج 1 ص 566-567 رقم 1427 (مکتبہ رحمانیہ لاہور)۔

- صحابہ سورہ النساء آیت 24 میں "الی اجل مسمی" کے الفاظ بھی پڑھا کرتے تھے (یعنی "الی اجل مسمی" اب قرآن سے نکال دیا گیا)۔ (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 2 ص 140-141

- قران کے چالیس پارے ہیں (نعوذ باللہ)۔

فتح الباری شرح صحیح بخاری، ج 9 ص 95

- حضرت ابن عباس (رض) کا عقیدہ تھا کہ سورہ رعد میں کاتب کی غلطی کی وجہ سے ہم وہ لفظ نہیں پڑھتے جو اللہ نے دراصل نازل کیا تھا (نعوذ باللہ)۔

فتح الباری شرح صحیح بخاری، ج 8 ص373

- صحابہ و تابعین کا عقیدہ کہ سورہ آل ِعمران کی آیت 81 میں غلطی کردی گئی ہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر طبری، ج 6 ص 554

- سورہ بنی اسرائیل کی آیت 23 میں سیاہی کے پھیل جانے کی وجہ سے غلطی ہوگئی ہے، اصل لفظ جو اللہ پاک نے نازل کیا تھا وہ تو کچھ اور ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

الاتقان، ج 1 ص 552

- صحابی عبداللہ ابن مسعود کا عقیدہ کہ سورہ ذخرف کی آیت 45 میں تحریف کردی گئی ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 7 ص 382

- صحابی حضرت ابن عباس اور تابعی سعید بن جبیر نے سورہ نور کی آیت 27 میں غلطی کی نشاندہی کی ہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر طبری، ج 18 ص 146

- 27۔ صحابی حضرت ابن عباس سورہ نورکی آیت 35 میں غلطی ہونے کے متعقد تھے جس غلطی کی انہوں نے واضح طور پر نشاندہی کی ہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر ابن ابی حاتم، ج 8 ص 2595

- حضرت عائشہ نے قرآن میں میں چار غلطیاں ہونے کی قائل تھیں جن غلطیوں کی انہوں نے نشاندہی بھی کی ہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر ثعلبی، ج 6 ص 250

- حضرت عثمان نے قرآن کی تدوین کے بعد اقرار کیا کہ قرآن میں چار جگہ غلطیاں ہوگئی ہیں (نعوذ باللہ)۔

تفسیر معلم التنزیل، ج 3 ص 361

- حضرت عثمان نے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر قرآن میں تحریف کی ہے (نعوذ باللہ)۔

الاحکام فی اصول الاحکام، ، ج 1 ص 528

- صحابی عبداللہ ابن مسعود کے مطابق سورہ مائدہ کی آیت 67 اصل میں نامِ علی کے ساتھ نازل ہوئی تھی اور صحابہ اس آیت کو اسی طرح پڑھا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر مظہری، ج 3 ص 353 (دارالاشاعت، کراچی)۔

- سلف قرآن کی بعض آیات کا رد کرتے اور ان میں تبدیلیاں کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

مجموعہ الفتاوی، ، ج 12 ص 492

- خود رسول اللہ (ص) نے شیطان کے بہکاوے میں آکر قرآن میں تحریف کردی (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 4 ص361

- حضرت عائشہ نے فرمایا کہ قرآن میں عورت کا جوان مرد کو اپنا دودھ پلانے سے متعلق آیت نازل ہوئی تھی جو انہوں نے اپنے تکیہ کے نیچے رکھی تھیں لیکن ایک دن اس کاغذ بکری کھا گئی۔ (نعوذ باللہ)۔

صحیح سنن ابن ماجہ، ج 2 ص 148 حدیث 1593
معارفۃ السنن الآثار، ج 11 ص 26

- حضرت عائشہ کا عقیدہ تھا کہ قرآن میں آیات نازل ہوئی تھی کہ اگر مرد کسی عورت کا 5 مرتبہ دودھ چوسے تو وہ محرم بن جاتا ہے وہ آیت رسول (ص) کی وفات تک قرآن میں پڑھی جاتی تھی۔ (نعوذ باللہ)۔

صحیح مسلم، ج 4 ص 74 حدیث 3597 (خالد احسان پبلشرز لاہور)

- حضرت عائشہ نے دعویٰ کیا کہ رسول (ص) نے ایک صحابیہ کو اپنے جوان غلام کو اپنا دودھ پلانے کا حکم دیا تاکہ وہ جوان اس صحابیہ کا محرم بن جائے لیکن راوی خوف کے باعث اس حدیث کو بیان کرنے سے اجتناب کرتا تھا(نعوذ باللہ)۔

صحیح مسلم، ج 4 ص 76 حدیث 3602 (خالد احسان پبلشرز لاہور)

- حضرت عائشہ نے ایک غلام کو اپنا دودھ پلایا۔ (نعوذ باللہ)۔

فتح المنعم شرح صحیح مسلم، ج 5 ص 622

- رسول اللہ (ص) چالیس برس تک بت پرست رہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر کبیر، ج 8 ص424

- رسول اللہ (ص) نے کئی مرتبہ پہاڑ سے کود کر خود کشی کرنے کی کوشش کی (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 3 ص 789 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- رسول اللہ (ص) اصل دین اور ہدایت سے ناواقف تھے (نعوذ باللہ)۔

ایسر التفاسیر از ابو بکر الجزائری، ج 5 ص 2020

- رسول اللہ (ص) حالتِ جنب میں مسجد میں نماز پڑھانے کی غرض سے داخل ہوئے (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 1 ص 229 (لاہور)

- رسول اللہ (ص) صحابی حذیفہ کے ہمراہ جارہے تھے کہ راستے میں رسول (ص) کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگ گئے، حذیفہ تھوڑا سرک گئے لیکن رسول (ص) نے انہیں اپنے ساتھ ہی آکر کھڑا ہونے کو کہا (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 1 ص 205 باب 159 رقم 223 (لاہور)

- رسول اللہ (ص) کے روضہ مبارک کو مسمار کردینا چاہیئے (نعوذ باللہ)۔
ریاض الجنۃ، از مقبل الوادعی، ص 41

- رسول اللہ (ص) نے عورت کے ساتھ گناہ کرنی کی خواہش کی (نعوذ باللہ)۔
صحیح السیرہ النبویہ از ڈاکٹر محمد ،ج 1 ص 162

- رسول اللہ (ص) غیر لوگوں کی سامنے اپنی زوجہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے رہے (نعوذ باللہ)۔
اسدالغابہ، ج 1 ص 56

- رسول اللہ (ص) نے حرام مشروب نوش فرمایا (نعوذ باللہ)۔
المعجم الکبیر، ج 2 ص 14 حدیث 1177

- رسول اللہ (ص) کی حدیث کو خنزیرکی دم کے ذریعے مٹا دینا چاہیئے (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 13 ص 401

- ابو حنیفہ کے فتاوے رسول اللہ (ص) کے علم سے بہتر تھے (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 13 ص 401

- رسول اللہ (ص) کی نگاہیں ایک شادی شدہ عورت پر تھیں (نعوذ باللہ)۔
تفسیر فتح القدیر، ج 4 ص 404

- رسول اللہ (ص) کو تیس مردوں کی طاقت تھی۔ وہ رات اور دن میں ایک گھڑی میں میں تمام بیویوں سے صحبت کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 1 ص 226 رقم 264 (لاہور)

- شیطان رسول اللہ (ص) کی شکل اختیار کر سکتا ہے (نعوذ باللہ)۔
الوسیلہ از امام ابن تیمیہ، ص 41

- رسول اللہ (ص) حضرت عائشہ کے حیض کے ایام میں ان کی گود میں قرآن رکھ کر پڑھا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 1 ص 240 (لاہور)

- رسول اللہ (ص) حضرت عائشہ کے حیض کے دوران مباشرت کرتے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 1 ص 241 (لاہور)

- شیطان حضرت عمر سے خوف کھاتا ہے لیکن رسول اللہ (ص) سے نہیں (نعوذ باللہ)۔
سنن ترمذی، ج 2 ص 756

- صحابہ نے رسول اللہ (ص) پر یاوہ گوئی کی تہمت لگائی (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 626-627 (لاہور)

- بعد زمانہِ نبی (ص) کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیتِ محمد میں کچھ فرق نہیں آئےگا (نعوذ باللہ)۔
تحذیر الناس، ص25

- حضرت ابو بکر و عمر کی خصوصیات انبیاء کی خصوصیات جیسی ہیں (نعوذ باللہ)۔
مکتوبات امام ربانی، ج 1 ص 425

- دیوبندی ملاں نے رسول اللہ (ص) کو دوزخ میں جانے سے بچالیا (نعوذ باللہ)۔
بلغت الحیران، ص 8

- دیوبندی ملائوں نے رسول اللہ (ص) کو اردو سکھائی (نعوذ باللہ)۔
البراھین القاطعیہ، ص 26

- جو علم رسول اللہ (ص) رکھتے ہیں وہ تو زید و عمر بلکہ ہر مجنون اور جمیع حیوانات بھی رکھتے ہیں (نعوذ باللہ)۔
حفظ الایمان، ص 8

- شبِ معراج واپسی پر رسول (ص) کی ملاقات موسیٰ سے ہوئی تو انہوں نے رسول (ص) کو بتایا کہ وہ رسول (ص) سے زیادہ جانتے ہیں، واپس اللہ کے پاس جایئں اور نماز کی تعداد 50 سے کم کروائیں، رسول (ص) اللہ کے پاس بار بار جاتے رہے جب تک تماز کی تعداد 5 نہ ہوگئی (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 248-249 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- رسول اللہ (ص) کافر و مشرکین کے خاندان سے ہیں۔ یعنی ان کی رگوں میں کافر و مشرک ماں باپ کا خون دوڑ رہا ہے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 382-383 باب 369 رقم 743 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- دیوبندیوں کا کلمہ جس میں انہوں نے رسول اللہ (ص) کی جگہ اپنے ملاں کا نام تحریر کیا ہے (نعوذ باللہ)۔
الامداد، ص 35

- جناب فاطمہ زہرہ (ع) نے ایک دیوبندی ملاں کو اپنے سینے سے لگا لیا (نعوذ باللہ)۔
الافاضات الیومیہ، ج 6 ص 37

- دیوبندیوں کے ایک بزرگ کو حضرت علی نے نہلایا جبکہ حضرت فاطمہ نے کپڑے پہنائے (نعوذ باللہ)۔
صراط مستقیم، ص 315

- ایک دیوبند بزرگ سے جب واعظ کرنے کی درخواست کی گئی توانہوں نے درخواست گزار سے یہ شرط رکھی کہ پہلے وہ ننگا ہوکر بازار میں جائے اور اس کے آگے ایک آدمی اس کا جنسی عضاء کھینچے جبکہ پیچھے سے ایک آدمی اس کے دبر میں انگلی دیئے رکھے۔ (نعوذ باللہ)۔
الافاضات الیومیہ، ج 9 ص 212

- حنفی مسلک میں نماز کی امامت وہ کرائےگا جس کی بیوی زیادہ خوبصورت اور جس کا سر زیادہ بڑا اور اعضا ء تناسل زیادہ چھوٹا ہو۔
درالمختار، ج 1 ص 601

- سنی امام ابن العربی کا عقیدہ تھا کہ امام حسین (ع) کو یزید نے جائز قتل کیا (نعوذ باللہ)۔
فیض القدیر، ج 5 ص 246

- امام حسین (ع) نے بغاوت کر کے گناہ کا ارتکاب کیا (نعوذ باللہ)۔
تاریخ الامم السلامیہ، ج 2 ص 129

- اہل ِبیت نے خود ساختہ مذہب و فقہ ایجاد کیا جس کی بنیاد بعض صحابہ کی توہین اور آئمہ کا معصوم ہونا ہے۔
مقدمہ ابن خلدون، حصہ دوم صفحہ 283 (نفیس اکیڈمی کراچی)

- دو مرد حضرت عائشہ کے پاس آئے اور ان سے غسلِ جنابت کا طریقہ دریافت کیا جس پر حضرت عائشہ نے ان حضرات کو غسل کر کے دکھایا کہ کس طرح کیا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم، ج 1 ص 432

- ابراہیم بن ہمام نے رات حضرت عائشہ کے گھر گزاری اور نیند میں انہیں احتلام ہوگیا۔ صبح وہ اپنے کپڑے صاف کرنے لگے جس پر حضرت عائشہ نے ملازمہ کو کہا کہ انہیں بتائے کہ وہ رسول (ص) کے کپڑوں پر سے خشک منی کو کیسے کھرچ دیا کرتی تھیں۔ (نعوذ باللہ)۔
مسند ابو داؤد الطیالسی، ص 199

- عبداللہ بن شہاب نے بھی ایک رات حضرت عائشہ کے گزاری۔ انہیں بھی احتلام ہوگیا تو صبح انھوں نے اپنے کپڑے پانی میں ڈال دیئے۔ حضرت عائشہ نے دریافت کیا جس پر عبداللہ نے رات کی کیفیت بیان کی جس پر حضرت عائشہ نے ان کو بتایا کہ منی والے کپڑوں کے ساتھ وہ کیا کرتی تھیں ۔ (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم ، ج 1 ص 403-404 حدیث 674 (خالد احسان پبلشرز لاہور)

- ایک اور نامعلوم شخص نے حضرت عائشہ کے گھر رات گزاری۔ اسے بھی احتلام ہوا اورصبح اپنے کپڑے صاف کرنے لگا جس پر حضرت عائشہ نے اس شخص سے منی کے متعلق سحر حاصل گفتگو فرمائی۔ (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم ، ج 1 ص 402 حدیث 668 (خالد احسان پبلشرز لاہور)

- حضرت عائشہ کو یقین نہیں تھا کہ رسول اللہ (ص) سچ بولینگے (نعوذ باللہ)۔
احیا علوم الدین، ج 2 ص 36

- رسول اللہ (ص) حضرت عائشہ کے گھر سے باہر آئے اور گھر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پیشن گوئی کردی کہ شیطان کا سر نمودار ہوگا اور فتنے و فساد نکلینگے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 197 رقم 446 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)۔

- رسول اللہ (ص) حفصہ سے محبت نہیں کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم ، ج 2 ص 447 باب الطلاق رقم 11961 (لاہور)۔

- حضرت عائشہ اور حفصہ نے گٹھ جوڑ کر کے رسول اللہ (ص) کے رنج پہنچانے کا منصوبہ بنایا (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 1043 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)۔

- رسول اللہ (ص) نے حضرت عائشہ کو اصحابِ یوسف (ع) کہا یعنی منافقین۔ (نعوذ باللہ)۔
- صحیح بخاری، ج 3 ص 926-928 رقم 2146 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)۔

- نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ۔ ام المومنین جنابِ خدیجۃ الکبریٰ (ع) کی لرزہ خیز توہین (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 2 ص 484 رقم 1007 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)۔

- حضرت عائشہ نے رسول اللہ (ص) کی زوجہ حضرت ملکہ کو رسول اللہ (ص) کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی (نعوذ باللہ)۔

طبقات ابن سعد، ج 8 ص 148

- حضرت عائشہ نے رسول اللہ (ص) کی بے رخی کی بنا پر خود کشی کرنے کی کوشش کی (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 3 ص 129 رقم باب 127 رقم 194 (مکتبہ رحمانیہ لاہور)۔

- حضرت عائشہ عثمان کو نعثل کی گالی دیا کرتی تھیں اور کہتی تھیں کہ عثمان کو قتل کردو یہ کافر ہوگیا ہے (نعوذ باللہ)۔

تاریخ مختصر دول، ج 1 ص 55

- صحابی نے حضرت عائشہ سے جنسی مسائل دریافت کیا جس پر حضرت عائشہ نے صحابی کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی بیوی سے حیض کے دوران مباشرت کرے (نعوذ باللہ)۔

موطاء امام مالک، ص 55

- حضرت عائشہ اپنے کپڑوں پر لگے حیض کے خون کو تھوک لگا لگا کر کھرچا کرتی تھیں (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 1 ص 246 باب 213 رقم 304 (لاہور)

- صحابی حضرت ابو بکرہ کا فرمان کہ جنگِ جمل میں مجھے رسول اللہ (ص) کے قول کے یاد آجانے سے بچ گیا کہ وہ قوم کبھی پنپے گی نہیں جو ایک عورت کو اپنا حاکم بنائے۔ یعنی حضرت ابو بکرہ حضرت عائشہ کی حمایت کر کے گمراہ ہونے سے بچ گئے (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 3 ص 840

- بعض صحابہ زانی اور شرابی تھے (نعوذ باللہ)۔

شرح العقیدہ الوسطیہ، ج 1 ص 284

- بعض صحابہ کافر تھے (نعوذ باللہ)۔

رسالہ کشف الشبہات از امام عبدالوہاب، ص 33

- بعض صحابہ فاسق ہوگئے (نعوذ باللہ)۔

شرح المقاصد، ج 2 ص 306

- صحابہ نے رسول اللہ (ص) پر خردبرد کا الزام لگایا (نعوذ باللہ)۔

تفسیر درالمنثور، ج 2 ص 361

- صحابہ نے مسجد کو خواتین کو تاڑنے کا مقام مقرر کرلیا تھا (نعوذ باللہ)۔

السلسلہ صحیحہ، ج 5 ص 608

- صحابہ رسول اللہ (ص) کے خطبۂ جمعہ کو چھوڑ کر غلہ لانےوالے قافلے کی آمد پر ان سے ملنے چلے گئے (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 1 ص 573 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- رسول (ص) نے جب صحابہ کو عمرہ ادا کرنے کے لیئے احرام باندھنے کا حکم دیا تو صحابہ کے دل ڈوب گئے اور انہیں رسول (ص) کا حکم پسند نہیں آیا۔ (نعوذ باللہ)۔

مسند احمد بن حنبل، ج 22 ص 141-142 رقم 14238

- صحابہ رسول اللہ (ص) کے بعد مرتد ہوگئے (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 2 ص 759-760 (لاہور)

- صحابی انس فرماتے ہیں کہ رسول (ص) کے بعد وہ رسول (ص) کے وقت کو کوئی بھی بات (یعنی سنت) باقی نہیں دیکھتے، حتیٰ کہ نماز بھی وہ نہ رہی (نعوذ باللہ)۔
- صحیح بخاری، ج 1 ص 364 باب 356 رقم 506 (لاہور)

- ابو حنیفہ کا فرمان ہے کہ ابو بکرصدیق اور ابلیس (شیطان) ایمان میں برابر تھے (نعوذ باللہ)۔

تاریخ بغداد، ج 15 ص 509

- صحابی مغیرہ نے اسلام میں رشوت کا باب کھولا (نعوذ باللہ)۔
تاریخ دمشق، ج 60 ص 40

- صحابی ابو ہریرہ ایک کرپٹ گورنر تھے اور انہوں نے حرام کمایا (نعوذ باللہ)۔
العقد الفیرد، ج 1 ص 13

- حضرت ابو بکر اپنے غلام کی کمائی پر پلتے تھے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 491 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- جب حضرت عثمان کا قتل ہوا تو لوگوں نے ان کی لاش کچرہ کنڈی میں پھینک دی جو تین دن تک وہاں پڑی رہی (نعوذ باللہ)۔
الاستیعاب، ج 1 ص 322

- حضرت ابوبکر کے بیٹے نے حضرت عثمان کو نعثل کی گالی دی، ان کی داڑھی پکڑی اور کہا کہ اگر میرا باپ تمہیں ایسے کام کرتے دیکھتا تو مجھ سے زیادہ سختی سے تمہاری داڑھی پکڑتا۔ (نعوذ باللہ)۔
تاریخ ابن خلدون، ج 1 ص 363 (نفیس اکیڈمی کراچی)

- جلیل صحابی حضرت ابن عدیس نے حضرت عثمان سے کہا کہ ہم بار بار دیکھ چکے ہیں کہ تم توبہ کرتے ہو اور پھر وہی کام کرتے ہو اب ہم پر فرض ہے کہ تم سے خلافت چھین لیں یا تمہیں قتل کر ڈالیں۔ (نعوذ باللہ)۔
تاریخ ابن خلدون، ج 1 ص 359 (نفیس اکیڈمی کراچی)

- حضرت عبدالرحمان بن عدیس، حضرت عمروبن الحمق، حضرت حرقوص بن زہیر اور حکیم بن جبلہ (رضی اللہ عنہم) یہ تمام صحابہ عبداللہ ابن سبا یہودی کے پیروکار تھے (نعوذ باللہ)۔
حقبہ من التاریخ، از شیخ عثمان بن خمیس، ص 130-131۔

- دو صحابہ یعنی حضرت عمروبن الحمق لخزاعی اور حضرت جندب بن کعب الازدی گناہگار، شرانگیز اور جاہل لوگوں میں سے تھے۔(نعوذ باللہ)۔
مختصر سیرت الرسول، از امام عبدالوہاب، ص 226

- صحابی خالد بن والید نے صحابی مالک بن نویرہ (ر) کو قتل کیا اور پھر ان کے بیوہ سے شادی کرلی (نعوذ باللہ)۔
تاریخ طبری، 2 ص 273

- صحابی ضرار بن الازور نے خالد بن ولید کی کمان میں ایک عورت کے ساتھ زیادتی کی (نعوذ باللہ)۔
- سنن البیہقی، ج 2 ص 365 رقم 18685

- ایک صحابی کی بیگم دوسرے مردوں سے ہاتھ لگواتی یعنی زنا کرتی تھی۔ صحابی نے رسول (ص) کو بتایا تو انہوں نے کہا کے طلاق دے دو۔ صحابی نے کہا کہ مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہے۔ رسول (ص) نے کہا تو پھر اس کو رکھو اور اپنا مطلب نکالتے رہو ۔ (نعوذ باللہ)۔

در المختار، کتاب النکاح، ج 2 ص 25 (سعید کمپنی کراچی)

- صحابی ہلال بن امیہ کی صحابیہ بیوی خلوہ بنت عاصم نے ایک اور صحابی شریک بن سحماوہ کے ساتھ زنا کیا اور اس کو اولاد بھی پیدا کر کے دی۔ (نعوذ باللہ)۔

مسند احمد بن حنبل، ج 19 ص 435 رقم 12450

- صحابی ابو طلحہ نے حالتِ روزہ میں برف کھائی (نعوذ باللہ)۔

السلسلہ ضعیفہ، ج 1 ص 140

- صحابی سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسے دیتا ہوں اور اس کی چیزیں پکڑتا ہوں۔ (نعوذ باللہ)۔

سلسلہ احادیث صحیحیہ، ج 1 ص 436

- صحابی عبادہ بن الصامت رسول اللہ (ص) سے جھوٹ منسوب کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

مصنف ابن ابی شیبہ، ج 5 ص 297 رقم 363

- حضرت علی نے اپنی بیٹی کو حضرت عمر کے پاس بھیج دیا اور عمر نے بنتِ علی کے پیروں پر سے کپڑا ہٹانے کی کوشش کی (نعوذ باللہ)۔

الاصابہ، ج 4 ص 492

- حضرت عمر شریعت کو تین اہم معاملات کا علم ہی نہیں تھا (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 3 ص 277 باب 344 رقم 547 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- حضرت عمر نماز کے دوران جونویں مارنے میں مصروف رہتے تھے (نعوذ باللہ)۔

کنز العمال، ج 8 ص 216 رقم 22627

- حضرت عمر نے حضرت فاطمہ زہرہ کو دیگر لوگوں کے ساتھ گھر میں زندہ جلادینے کی دھمکی دی (نعوذ باللہ)۔

مصنف ابن ابی شیبہ، ج 7 ص 432 رقم 37045

- صحابی حضرت قدامہ بن مطعون نے شراب پی (نعوذ باللہ)۔

التمہید، ص 186

- صحابی سمرہ بن جندب شراب فروخت کیا کرتے تھے جس پر حضرت عمر نے سمرہ پر لعنت کی (نعوذ باللہ)۔

مسند احمد بن حنبل، ج 1 ص 25 رقم 170

- صحابی رویشد الثقفی شراب بیچا کرتے تھے اور حضرت عمر کی نطر میں وہ فاسق تھے (نعوذ باللہ)۔

تحزیر الساجد، ص 49

- معاویہ اپنے دورِبادشاہت میں شراب کی تجارت کیا کرتا تھا (نعوذ باللہ)۔

تحفہء اثناء عشریہ، ص 638

- معاویہ نے اپنے دورِبادشاہت میں بتوں کو فروخت کر کے مال کمایا (نعوذ باللہ)۔

المبسوت، ج 14 ص 46

- معاویہ نے بغضِ علی بن ابی طالب میں سنت کو ہی ترک کردیا تھا (نعوذ باللہ)۔

المستدرک الحاکم، ج 1 ص 364-365

- حضرت عائشہ اپنے بھائی کے قتل پر ہر نماز کے بعد معاویہ اور عمروبن العاص کے لیئے بد دعا کرتی تھیں۔

حضرت عثمان شہید، ص 216

- لفظ معاویہ کے معنی وہ کتیا ہے جو کتوں کے بلاتی ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

تاریخ الخلفاء، ص 253

- محضرت عثمان نے اپنے دور میں خلافت میں جمعہ کی اذان کی تعداد بڑھا کر دو کردی (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری، ج 1 ص 560 باب 578 رقم 868 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- صحابی طلحہ نے حضرت عثمان کے قتل ہونے سے قبل ان تک پانی پہنچانے سے بھی روک رکھا (نعوذ باللہ)۔

انساب الاشراف، ج 2 ص 292-293

- صحابی عمرو بن بدیل نے حضرت عثمان کو تلوار مار کر قتل کردیا (نعوذ باللہ)۔

تاریخ مدینہ، ج 4 ص 1303

- صحابہ کرام مشت زنی کیا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

بدائع الفوائد، ص 129

- ایک شخص نے معاویہ کے سامنے معاویہ کی ماں کی شرمگاہ کی تعریف کی جس پر معاویہ محظوظ ہوا (نعوذ باللہ)۔

روض الاخبار، ص 220-221

- حضرت عمر نے غلام لونڈی سے دوران ِحیض مباشرت کی (نعوذ باللہ)۔

سنن البیہقی، ج 1 ص 316

- صحابی خوات بن جبیر انصاری نے ایک عورت کی ساتھ زیادتی کی (نعوذ باللہ)۔

الوافی بالوافیات، ج 13 ص 266

- صحابی عمرو بن حمزہ نے ایک عورت کا ساتھ زنا کیا (نعوذ باللہ)۔

اسدالغابہ، ج 1 ص 846

- صحابی ہیت ہم جنس پرست تھے (نعوذ باللہ)۔

اسدالغابہ، ج 1 ص 1098

- صحابی حکم بن العاص ہم جنس پرست تھے (نعوذ باللہ)۔

حیات الحیوان، ج 2 ص 247

- امام ابن کثیر کا اقرار کے اہل ِسنت کے فقہاء اور قاضی ہم جنس پرستی (لواطت) میں مبتلا ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

تاریخ ابن کثیر، ج 9 ص 186

- امام سفیان ثوری ایک حمام میں داخل ہوئے جہاں ایک خوبصورت بچہ بھی آگیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بچے کو دور کردو کیونکہ عورت کے ساتھ ایک شیطان ہوتا

ہے تو خوبصورت بچے کے ساتھ دس سے بھی زیادہ ۔ یعنی ان کی کہیں نیت نہ خراب ہوجائے بچے پر۔ (نعوذ باللہ)۔
شعب الایمان، ج 4 ص 359-360 رقم 5404

- دیوبند امام مولانا قاسم نانتوی بچوں کی شلواروں سے ازاربند کھینچے کا شوق رکھتے تھے۔
حکایات اولیاء، ص 191

- معاویہ نے امام حسن (رض) کو دھمکی دی کے اگر وہ خلافت سے دست بردار نہ ہوئے تو معاویہ ان کے لوگوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنائے گا اور قتل کردیگا۔ (نعوذ باللہ)۔
الثقات، ج 2 ص 305

- صحابی ابو ہریرہ کو بلے کی گالی دی گئی ہے (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 668

- نبی موسیٰ اور عیسیٰ کی اقوام میں یہود و نصاریٰ نہ ہوتے اگر ان دونوں نبیوں میں امام ابو حنیفہ کی خصوصیات ہوتیں (نعوذ باللہ)۔
در المختار، ج 1 ص 57

- تمام انبیاء کو حضرت محمد (ص) پر فخر ہے جبکہ حضرت محمد (ص) کو امام ابو حنیفہ پر فخر ہے (نعوذ باللہ)۔
در المختار، ج 1 ص 56

- نبی موسیٰ نے تھپڑ مار کر موت کے فرشتے یعنی حضرت عزرائیل کی آنکھ پھوڑ ڈالی (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 334 باب 333 رقم 631 (لاہور)۔

- امامِ دیوبند رشید احمد گنگوہی مردوں کو زندہ کردیتے تھے، حضرت عیسیٰ کو چاہیئے کہ ذرا اس مسیحائی کو بھی تو دیکھیں (نعوذ باللہ)۔
مرثیہ، ص 208

- شبِ معراج امامِ اہلِ سنت غزالی حضرت موسیٰ کے پاس پہنچ گئے اور ان سے سوال جواب کیئے (نعوذ باللہ)۔
شمائم امدادیہ، حصہ دوم ص 70

- حضرت ابو بکر کل انبیاء کا خلاصہ ہیں ان کی برابری نہ موسیٰ (ع) کرسکتے ہیں نہ عیسیٰ (ع)۔
کتاب شہادت، ص 14

- فنونِ سیاست میں ایک غیرِ نبی ایک نبی کے علم سے بہتر ہوسکتا ہے۔
الافاضات الیومیہ، ج 6 ص 349

- حضرت خضر (ع) نے ابو حنیفہ سے 30 برس تک شرعی احکامات سیکھے۔ (نعوذ باللہ)۔
در المختار، ج 1 ص 34

- حضرت عیسیٰ (ع) امام ابو حنیفہ کے مذہب کے مطابق حکمرانی کرینگے (نعوذ باللہ)۔
در المختار، ج 1 ص 33

- حضرت ابراہیم (ع) نے تین مرتبہ جھوٹ بولا (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 304 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- بادشاہ کے خوف سے حضرت ابراہیم (ع) نے اپنی زوجہ کو بہن کہا اور زوجہ سے بھی کہا کہ وہ بادشاہ کو ان (ع) کی بہن ہی بتایئں (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 304 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- حضرت سلیمان (ع) نے ایک رات میں 90 خواتین کے ساتھ مباشرت کی (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 81 (مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

- حضرت موسیٰ (ع) نے اپنی قوم کے سامنے برہنہ غسل کیا (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری، ج 2 ص 332-333 (لاہور)

- حضرت ایوب (ع) برہنہ حالت میں غسل کررہے تھے اتنے میں سونے کی اینٹیں گرنا شروع ہوئی انہوں نے غسل چھوڑ کر اسی حالت میں اپنے کپڑوں میں سونا بھرنا شروع کردیا۔ (نعوذ باللہ)۔
صحیح بخاری (انگریزی) ج 9 حدیث 593

- رسول (ص) حضرت عائشہ کے ساتھ گھر پر تھے کہ زید بن حارث دروازہ پر آئے تو رسول (ص) برہنہ حالت میں ہی دروازہ کھولنے چلے گئے اور زید کو بوسے دیئے - (نعوذ باللہ)۔

سنن ترمذی، ج 4 ص 174

- حضرت محمد (ص) حضرت موسیٰ (ع) سے افضل نہیں (نعوذ باللہ)۔

صحیح بخاری (انگریزی)، ج 3 حدیث 594

- یزید (ل) اہل سنت کا چھٹا خلیفہ ہے (نعوذ باللہ)۔

شرح فقہ اکبر، ص 70

- یزید (یعنی اہل سنت کا چھٹا خلیفہ) ہم جنس پرست تھا (نعوذ باللہ)۔

تاریخ اسلام، ج 1 ص 364

- خلیفہ اہلِ اسنت ولید ہم جنس پرست تھا (نعوذ باللہ)۔

تاریخ اسلام، ج 8 ص 294

- اپنی ماں سے زنا کرنے اور اپنے باپ کو قتل کرنے سے ایمان میں کمی واقع نہیں ہوتی (نعوذ باللہ)۔

تاریخ بغداد، ج 13 ص 378

- امام ابو حنیفہ کے مطابق جوتے کی پرستش کرنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔

تاریخ بغداد، ج 15 ص 509

- اگر کسی شخص کو یقین نہ ہو کہ خانہ کعبہ مکہ میں ہی ہے تب بھی وہ شخص مومن رہتا ہے (نعوذ باللہ)۔

تاریخ بغداد، ج 13 ص 372

- عورت کے لیئے جنسی خواہشات کو پورا کرنے والے آلات استعمال کرنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔

بدائع الفوائد، ص 129

- تربوز کے ساتھ مباشرت کرنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔

بدائع الفوائد، ص 129

- گواہوں کے بغیر نکاح جائز ہے (نعوذ باللہ)۔

[نیل الاوطار، ج 6 ص 186]

- نشے میں دھت گواہوں کی موجودگی میں بھی نکاح جائز ہے چاہے ہوش میں آنے کے بعد انہیں یاد بھی نہ ہو کہ کس بات کی گواہی دی تھی (نعوذ باللہ)۔

[فتاویٰ عالمگیری، ج 2 ص 127]

- ایسے گواہوں کی گواہی پر بھی نکاح ہوجاتا ہے جو گواہی دینے کی اہل نہ ہوں۔

[فتاویٰ عالمگیری، ج 2 ص 126]

- بغیر ولی کے نکاح جائز ہے۔

[فتاویٰ عالمگیری، ج 2 ص 162]

- امام مالک نے دبر زنی (بیوی کے ساتھ غیر فطری طریقہ ِصحبت) کا ارتکاب کیا (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 1 ص 111

- امام مالک فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو میری نظر میں دینی مسائل میں رول ماڈل ہو اور وہ دبرزنی کے حلال ہونے پر شک رکھتا ہو۔

[المغنی، ج 8 ص 131]

- امام ابو بکر فرماتے ہیں کہ امام مالک دبر زنی کو حلال تسلیم کرتے تھے لیکن ان کے شاگرد شرم کے باعث اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں لیکن یہ امام مالک کا دبر زنی کو حلال تسلیم کرنا ایک حقیقت ہے۔

تفسیر احکام القرآن الجصاس، ج 2 ص 40

- صحیح روایات کے مطابق عبداللہ ابن عمر عورتوں کے ساتھ دبرزنی کا ارتکاب کرنے کو جائز تسلیم کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 1 ص 638

- حضرت ابن ابی ملکہ نے اپنے زوجہ کے ساتھ دبر زنی کا ارتکاب کرنے کے لیئے تیل کا استعمال کیا (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 1 ص 638

- امام شافعی کے مطابق عورت کے ساتھ دبر زنی کرنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔

تفسیر در المنثور، ج 1 ص 638

- آئمہ اہلِ سنت محمد بن سحنون اور محمد بن شعبان نے عورت کے ساتھ دبر زنی کرنے کے جائز ہونے کے سلسلے میں کتاب لکھی ہے (نعوذ باللہ)۔
تلخصس الحبیر، ج3 ص 186

- سنی عالمِ دین قاضی ابو محمد عبداللہ بن ابراہیم الاصیلی کے مطابق دبر زنی جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
تلخصس الحبیر، ج3 ص 186

- مدینہ کے فقہاء کے مطابق دبر زنی جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
نیل الاوطار، ج 6 ص 154

- روزہ کی حالت میں اگر مرد بیوی سے مشت زنی کروائے تو اس سے روزہ قائم رہتا ہے چاہے بیوی کمسن بچی کیوں نہ ہو(نعوذ باللہ)۔
بدائع الفوائد، ص 603

- اگر آدمی جانور کے ساتھ وطی کرے تو اس سے حج فاسد نہیں ہوتا۔ (نعوذ باللہ)۔
بدائع صنائع، ج 2 ص 216

- اگر آدمی یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ حرام ہے اپنی بیوی کی بہن یا اس کی ماں سے شادی کرلے تب بھی اس آدمی پر حد جاری نہیں ہوگی (نعوذ باللہ)۔
فتاویٰ عالمگیری، ج 3 ص 264

- اگر خلیفہ کسی دوسرے ملک جہاد پر جائے اور وہاں زنا کرے تو اس عمل پر حد جاری نہیں ہوگی۔ (نعوذ باللہ)۔
فتاویٰ عالمگیری، ج 3 ص 266

- اگر غلام لونڈی کسی کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کرے اور وہ شخص اس لونڈی سے زنا کرے تو اس شخص پر حد جاری نہیں ہوگی ۔ (نعوذ باللہ)۔
فتاویٰ عالمگیری، ج 3 ص 265

- زنا سے پیدا ہونے والی اولاد کی پیدائش ایک کامل پیدائش ہوتی ہے کیونکہ ایسی مباشرت میں میں ہوس شامل ہوتی ہے (نعوذ باللہ)۔
المحاظرات، ج 1 ص 356

- امام احمد کے مطابق اگر مرد اس شرط پر عورت سے نکاح کرے کہ مرد صرف دن کے اوقات میں ہی اپنی بیوی سے ملنے آیا کرے گا تو ایسا نکاح درست ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

المغنی، ج 7 ص 450

- اس میں کوئی غلط بات نہیں کہ صرف دن والی بیوی رکھ لی جائے یعنی اس لیئے نکاح کریں کہ راتوں کے بجائے صرف دن کے اوقات میں میاں بیوی ملاقات کریں۔(نعوذ باللہ)۔

البحرالرائق شرح کنزالدقائق، ج 3 ص 190

- اگر 20 برس تک عورت کا شوہر اس سے دور رہے لیکن پھر بھی عورت بچے کو جن دے تب بھی پیدا ہونے والا بچہ اس شوہر کا ہی سمجھا جائیگا۔ (نعوذ باللہ)۔

المغنی، ج 7 ص 397

- اگر مشرق میں موجود شخص مغرب میں موجود عورت سے نکاح کرے اور عورت بچے کو جن دے جبکہ مرد و عورت کے درمیان جنسی تعلق قائم ہی نہ ہوا ہو تب بھی بچہ اس مرد کی طرف ہی منسوب کیا جائگا۔ (نعوذ باللہ)۔

بدائع صنائع، ج 2 ص 332

- نکاح کرتے وقت اگر مرد کی نیت ہی ہو کہ وہ عورت کو ایک ماہ بعد طلاق دیدیگا یا پھر مرد صرف کسی ملک میں اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کی غرض سے نکاح کرے تو ایسا نکاح درست ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

المغنی، ج 7 ص 573

- اگر مرد اس نیت سے نکاح کرے کہ وہ ایک خاص مدت ہی عورت کے ساتھ رہے گا تو ایسا نکاح صحیح ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

فتاویٰ عالمگیری، ج 2 ص 155

- دودھ پیتی بچی سے نکاح جائز ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

روضۃ الطالبین، ج 4 ص 379

- ہم بستری کرنے کے لیئے ضروری نہیں کہ بچی نو برس کی ہو، اگر لڑکی جسمانی طور پر ہم بستری برداشت کرنے کے قابل ہو تو اس سے ہم بستری کی جاسکتی ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

فتاویٰ عالمگیری، ج 2 ص 162 (دار الاشاعت کراچی)

- اگر بچی جھولے میں کھیلنے کی عمر کی ہو تب بھی اس کے ساتھ نکاح کیا جاسکتا ہے۔ (نعوذ باللہ)۔

فتح الباری، 9 ص 101

- حضرت عمر کے انتقال کے وقت ان کی بیوی ام کلثوم بالغ تک نہیں ہوئی تھیں۔ (نعوذ باللہ)۔

حسب اور نسب، ج 3 ص 265 (دارالعلوم قادریہ جیلانیہ لندن)

- حضرت عمر نے اپنا ہاتھ اونٹ کے پیچھے اس کے دبر میں دے ڈالا (نعوذ باللہ)۔

طبقات ابن سعد، ج 3 ص 286

- حضرت عمر عورتوں کے جنسی مسائل اپنی بیٹی سے پوچھا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔

تاریخ الخلفاء، ص 145-146

- اگر عورت کے دودھ کے چند قطرے آدمی اپنی ہتھیلی پر رکھے تو معلوم ہوجائیگا کہ پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہوگا کہ لڑکی (نعوذ باللہ)۔

حیات الحیوان، ج 2 ص 267

- معاویہ کے دربار میں ایک غلام لونڈی کو برہنہ کر کے پیش کیا گے اور معاویہ نے اپنی چھڑی سے اس کے جسم کا جائزہ لیا (نعوذ باللہ)۔

تاریخ ابن کثیر، ج 8 ص 992

- اگر آدمی لونڈی خریدنا چاہے تو خریدتے وقت سوائے شرمگاہ کہ اس کے جسم کے ہر حصے کا معنہ کا سکتا ہے (نعوذ باللہ)۔

مصنف عبدالرزاق، ج 7 ص 287 رقم 13207

- اگر آدمی لونڈی خریدنا چاہے تو خریدتے وقت اس کے ہاتھ اور چھاتی چیک کرسکتا ہے (نعوذ باللہ)۔

فتاویٰ عالمگیری، ج 9 ص 44

- عبداللہ ابن عمر بازار میں ایک خوبصور عورت کو دیکھتے ہی اس پر پرکود پڑے اور اسے بوسے دینا شروع کردیا (نعوذ باللہ)۔

تاریخ الکبیر، ج 1 ص 419 رقم 1339

- اگر دو مرد آپس میں ایک لونڈی بانٹیں اور اس کے ساتھ دونوں ہمبستری کریں تو لونڈی کو چاہیئے کہ وہ دو مرتبہ استبراء (غسل) کرے۔
المغنی، ج 9 ص 157

- عورت کی شرم گاہ کو کرائے پر دیا جاسکتا ہے۔
حاشیہ السدوقی علی شرح الکبیر، ج 3 ص 250

- رسول اللہ اور حضرت عائشہ کے سامنے ابو بکر اور عمر پیش ہوئے پھر جب حضرت عثمان آنے لگے تو حضور (ص) نے عائشہ سے فرمایا کہ اب اپنے آپ کو کپڑے سے ڈھک لو کیونکہ عثمان کو شرم آتی ہے (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم (انگریزی) حدیث 5907

- رسول (ص) ایک ٹھنڈی رات میں اپنی بیوی کی ساتھ لحاف میں موجود تھے کہ رسول (ص) نے صحابی زبیر کو بلایا اور اسی لحاف میں داخل کرلیا۔ (نعوذ باللہ)۔
مستدرک الحاکم، ج 3 ص 410 حدیث 5564

- حضرت عمر اپنے مہمانوں کے سامنے اپنی غلام لونڈیوں کو برہنہ بال و چھاتی کے پیش کیا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔
ارواء الغلیل، ج 6 ص 204

- عبداللہ ابن عمر کو جب بھی لونڈی خریدنی ہوتی تو وہ لونڈی کے کولہے پر اور اس کی رانوں کے درمیاں ہاتھ ڈال کر اور اس کی ٹانگوں سے کپڑا ہٹا کر چیک کیا کرتے تھے (نعوذ باللہ)۔
سنن بیہقی، ج 4 ص 289 رقم 20241

- عبداللہ ابن عمر لڑکی کے پستانوں کے درمیاں ہاتھ رکھ کر پستان ہلا کر دیکھتے تھے۔ (نعوذ باللہ)۔
مصنف عبدالرضاق، ج 7 ص 287 رقم 13204

- اگر عورت برہنہ ہوکی نماز ادا کرے اور اسے مرد دیکھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں (نعوذ باللہ)۔
المحلی، ج 10 ص 23

- اگر آدمی زنا کے ذریعے بیٹی پیدا کرے تو اس آدمی کے لیئے اپنی اس بیٹی سے نکاح کرنا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
مختصر الفقہ علی مذاھب الارعبہ، ج 2 ص 303

- امام مالک اور امام شافعی کے مطابق اپنی اس بیٹی، نواسی، بھانجی یا بہن سے نکاح کرنا جائز ہے جو زنا سے پیدا ہوئی ہو۔ (نعوذ باللہ)۔
المغنی ، ج 7 ص 485

- معاویہ کے باپ ابو سفیان نے ایک جسم فروش فحاشہ کے ساتھ کھلے عام ہمبستری کی جس سے اس کی ناجائز اولاد زیاد کا جنم ہوا اور فحاشہ فراہم کرنے والی عورت نے ہمبسری کا تمام منظر بیان کیا۔ (نعوذ باللہ)۔
تاریخ کامل، ج 3 ص 301

- چار صحابہ ایک اور صحابی مغیرہ بن مغیرہ کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرتے ہوئے دیکھتے رہے اور چاروں نے ہمبستری کا تفصیلی منظر بیان بھی کیا۔ (نعوذ باللہ)۔
البدایہ والنہایہ، ج 7 ص 115

- جب آدمی اور عورت ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو مس کرتے ہیں تو اس عمل سے انہیں ثواب ملتا ہے (نعوذ باللہ)۔
فتاوی عالمگیری، ج 9 ص 42

- جب آدمی اپنی بیوی کو پکڑتا ہے تو اس کی انگلیاں اس کے گناہ کم کردیتی ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔
کنزالعمال، ج 16 ص 276 حدیث 44437

- جب میاں بیوی بغل گیر ہوتے ہیں تو اللہ ان کو اجر دیتا ہے اور بغل گیر ہونے کے عمل کو حلال روزی کا زریعہ بنا دیتا ہے۔ (نعوذ باللہ)۔
کنزالعمال، ج 16 ص 271 حدیث 44404

- جب آدمی عورت کے ساتھ مباشرت کرتا ہے تو اس کے حصے میں ایسی اولاد پیدا کرنے کا اجر لکھ دیا جاتا ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو اور یہ تب ہی ممکن ہے جب مرد اپنا نطفہ عورت کے ڑھکم میں ڈالے (نعوذ باللہ)۔
احیا ال‌علوم الدین (انگریزی ترجمہ) ج 2 ص 44

- عورت کے لیئے خطنہ کرانا فخر کی بات ہے کیونکہ خطنہ شدہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے میں زیادہ لذت آتی ہے، بلکہ عورت کی خطنہ سنت ہے (نعوذ باللہ)۔
فتح القدیر شرح ہدایہ، ج 1 ص 68

- حضرت ابو بکر کی بیٹی حضرت اسماء نے فرمایا کہ میں نے خود رسول اللہ (ص) کے زمانے میں (زبیر کے ساتھ) متعہ (زنا) کیا (نعوذ باللہ)۔
مسند ابو داؤد الطیالسی، ج 7 ص 227
تفسیر مظہری، ج 2 ص 317

- حضرت ابن عباس (رض) نے فرمایا کہ سب سے پہلا متعہ زبیر نے (اسماء کے ساتھ) کیا تھا۔ (نعوذ باللہ)۔
العقد الفرید، ج 3 ص 157

- اسماء و زبیر کی متعہ سے پیدا ہوئی اولاد عبداللہ ابن زبیر نے جب متعہ پر تنقید کی تو ابن عباس (رض) نے فرمایا کہ جا کر اپنی ماں سے پوچھ جس پر اسماء نے کہا کہ میں نے تمہیں متعہ کے ذریعے ہی جنم دیا ہے۔ (نعوذ باللہ)۔
زاد المعاد، ج 2 ص 190

- اسماء و زبیر کی متعہ سے پیدا ہوئی دوسری اولاد عروہ ابن زبیر نے جب متعہ پر تنقید کی تو ابن عباس (رض) نے فرمایا کہ جا کر اپنی ماں سے پوچھ۔ (نعوذ باللہ)۔
المحاضرات، ج 2 ص 96

- مشہور تابعین ابن جریح، طاؤس، عطاء اور سعید بن جبیر اور فقہاء مکہ کے مطابق متعہ (زنا) حلال ہے (نعوذ باللہ)۔
تفسیر مظہری، ج 3 ص 19

- تابعین عطاء، طاؤس، ابن جریح اور صحابہ ابن عباس، ابی سعید خدری اور جابر (رض) کے مطابق متعہ جائز ہے۔ (نعوذ باللہ)۔
المغنی، ج 7 ص 561

- صحابی عبداللہ ابن مسعود متعہ کو حلال تسلیم کرتے تھے۔ (نعوذ باللہ)۔
شرح صحیح مسلم النووی، ج 9 ص 182

- امامِ اہل سنت ابن ابی ملکہ کے مطابق متعہ حلال ہے (نعوذ باللہ)۔
حاوی الکبیر، ج 9 ص 832

- امامِ اہل سنت ابن جریح نے 90 خواتین کے ساتھ متعہ (زنا) کیا اور اس کے لیئے ہر رات تیل کا استعمال کیا (نعوذ باللہ)۔
سیر اعلام النبلاء، ج 6 ص 333

- حضرت عمر کے زمانے میں صحابی عمرو بن الحریث نے ایک خاتون سے متعہ (زنا) کیا اور اسے حاملہ کردیا (نعوذ باللہ)۔
مصنف عبدالرزاق، ج 7 ص 500 رقم 14029

- صحابی حضرت ابن عباس اور امام مالک کے مطابق متعہ (زنا) حلال ہے (نعوذ باللہ)۔
فتاوی قاضی خان، ج 1 ص 151 (نولکشور)

- تابعی حضرت سعید بن جبیر نے مکہ میں ایک خاتون کے ساتھ متعہ (زنا) کیا (نعوذ باللہ)۔
مصنف عبدالرزاق، ج 7 ص 500 رقم 14020

- صحابی سلمہ بن الاکوع کے مطابق متعہ (زنا) حلال ہے (نعوذ باللہ)۔
مسند الرویانی، ج 3 ص 324 رقم 1152

- حضرت عمر کے زمانے میں صحابی سلمہ بن امیہ نے متعہ (زنا) کیا اور خاتون کو حاملہ کیا (نعوذ باللہ)۔
فتح الباری شرح صحیح بخاری، ج 9 ص 174

- معاویہ نے طائف میں معانہ نامی عورت سے متعہ (زنا) کیا اور وہ معانہ کو اس سلسلے میں وظیفہ بھی بھجوایا کرتا تھا (نعوذ باللہ)۔
فتح الباری شرح صحیح بخاری، ج 9 ص 174

- صحابہ حضرت ابو سعید خدری اور حضرت جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ وہ حضرت عمر کے زمانہِ خلافت کا اوائل تک متعہ (زنا) کرتے آئے ہیں (نعوذ باللہ)۔
عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، ج 17 ص 246 رقم 4216

- صحابی جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ (ص) کے زمانے میں مٹھی بھر چھوہاروں یا ایک مٹھی آٹے کے بھر عوض متعہ (زنا) کیا (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم، ج 2 ص 364 (لاہور)

- حضرت عمر نے اپنے دور میں تین چیزیں حرام قرار دیں، متعہ النساء، متعہ الحج اور اذان میں 'حیی علی خیر العمل' کہنا۔ (نعوذ باللہ)۔
شرح المقاصد، ج 3 ص 512

- صحابیہ حضرت ام عبداللہ (رض) نے شام سے آئے ایک آدمی کو متعہ کے لیئے عورت فراہم کی۔ (نعوذ باللہ)۔
  کنزالعمال، ج 16 ص 522 حدیث 45726

- صحابی مغیرہ بیک وقت چار عورتوں سے نکاح کرتے اور چاروں کو بیک وقت طلاق دیتے، انہوں نے ایک ہزار شادیاں کیں۔ (نعوذ باللہ)۔
  البدایہ والنہایہ، ج 8 ص 809

- اللہ تعالٰی نے قرآن میں حکم دیا ہے کہ تقیہ کیا کرو (نعوذ باللہ)۔
  صحیح بخاری، ج 3 ص 767-768 (مکتبہ رحمانیہ لاہور)

- مشکل حالات کا سامنا ہو تو کلمہ کفر کہنا اور رسول اللہ (ص) کو گالی دینا جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
  اصول الشاشی، ص 242

- رسول اللہ (ص) نے فرمایا کہ جو تقیہ نہیں اختیار کرتا اس کو کوئی دین نہیں (نعوذ باللہ)۔
  جامع الاحادیث، ج 8 ص 281 رقم 26050

- اکابرینِ علمائے اہل سنت نے مامون رشید کے زمانے میں تقیہ (جھوٹ) اختیار کیا (نعوذ باللہ)۔
  المامون، ص 162-163 (دارالاشاعت، کراچی)۔

- امام شافعی کے نزدیک تقیہ (جھوٹ) جائز ہے (نعوذ باللہ)۔
  تفسیر البحرالمحیط، ج 2 ص 443

- یحیی پر اللہ کی رحمت ہو، وہ سنی آئمہ میں سے تھے، جب انہیں سرکار سے خوف آیا تو انہوں نے تقیہ اختیار کرتے ہوئے جوابات دیئے (نعوذ باللہ)۔
  سیراعلام النبلاء، ج 11 ص 87

- امام سعدویہ آئمہ اہلِ سنت میں سے تھے، جب ان کا امتحان لیا گیا تو انہوں نے تقیہ اختیار کرتے ہوئے جوابات دیئے (نعوذ باللہ)۔
  تہذیب الکمال، 10 ص 487 رقم 2291

- امام شعبی کے نزدیک تقیہ (جھوٹ) جائز ہے(نعوذ باللہ)۔
  سیراعلام النبلاء، ج 4 ص 338

- امام ابو حنیفہ کے اصحاب کے مطابق اللہ تعالٰی نے تقیہ حلال کیا ہے(نعوذ باللہ)۔
تفسیر البحرالمحیط، ج 2 ص 443

- حضرت عمار بن یاسر (رض) نے تقیہ اختیار کیا (نعوذ باللہ)۔
تفسیر فتح القدیر، ج 3 ص 284

- امام احمد بن حنبل کے مطابق ابو حنیفہ کو فتاوے بکرے کی مینگنیوں کے برابر ہیں (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 15 ص 569

- امام مالک کے مطابق ابو حنیفہ کا فتنہ ابلیس کی فتنہ سے بڑھ کر ہے (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 15 ص 549

- امام شافعی کے مطابق اسلام میں ابو حنیفہ سے زیادہ شرانگیز پیدا ہی نہیں ہوا (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 15 ص 549

- 1امام ابن المبارک کے مطابق ابو حنیفہ ابلیس سے بھی بدتر ہیں (نعوذ باللہ)۔
تاریخ بغداد، ج 15 ص 556

- ابو حنیفہ تین صحابہ کی رائے کو تسلیم نہیں کرتے تھے جن میں ابو ھریرہ، انس بن مالک اور سمرہ بن جندب شام ہیں کیونکہ ان کی نظر میں تینوں صحابہ کم علم تھے۔ (نعوذ باللہ)۔
میزان الکبرہ، ج 1 ص 179

- امام شافعی کے مطابق چار لوگوں کی گواہی قابل ِ قبول نہیں جن میں شامل ہیں معاویہ، عمروبن العاص، مغیرہ اور زیاد۔ (نعوذ باللہ)۔
کتاب المختصر فی اخبار البشر، ج 1 ص 100

- ابو حنیفہ کی بات کو رد کرے والے پر لعنت ہو۔ (یعنی بقی تین امام لعنتی ہوئے؟)۔ (نعوذ باللہ)۔
الدرالمختار شرح تویر الابصار، ص 14

- مرد اور عورت دونوں کی منی پاک ہوتی ہے۔ (نعوذ باللہ)۔
صحیح مسلم ، ج 1 حاشیہ ص 403-404 (خالد احسان پبلشرز لاہور)

- امامِ اہلسنت اور صحیح بخاری کی راوی امام ابو زید المروزی کے مطابق منی پاک ہوتی ہے اور اسے کھانا حلال ہے۔ (نعوذ باللہ)۔
  مجموعہ شرح المهذب، ج 2 ص 250

- سانپ کھانا حلال ہے ۔ (نعوذ باللہ)۔
  المغنی، ج 11 ص 64

- اسلام کی رو سے انسان اور خنزیر کی علاوہ کسی بھی جانور کا گوشت کھا سکتے ہیں ۔ (نعوذ باللہ)۔
  تفسیر القرطبی، ج 9 ص 81